

باسمہ سبحانہ

محترم مفتی صاحب جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم

اسلام میں سالگرہ کی کیا حقیقت ہے؟ سالگرہ منانا، رشتہ داروں کو دعوت دینا، اور خاص طور پر کیک کا ثنا اور تالیاں بجانا، ان سب باتوں کی اسلام میں کیا حقیقت ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ سالگرہ کس کی ایجاد ہے؟ شکریہ

شعیب خان

shoaibmughal87@hotmail.com

## الجواب حامدا ومصليا

سالگرہ کے متعلق لکھا ہے کہ اس رسم کی ابتداء یوں ہوئی کہ بعض گفاریہ

گمان کرتے تھے کہ انسان کے یوم پیمراثنس براس کے پاس بدرو میں آگرتنگ کرتی

ہیں اور اس دن اس پر مصائب آنے میں اس لیے اس دن ایسے شخص کے پاس

اس کے دوست احباب جمع ہو جاتے اور خوب شور شرابہ کرتے تاکہ بدرو میں

خوفزدہ ہو کر بھاگ جائیں اور کچھ عرصہ بعد اس دن تحفہ تحائف لے کر آنے کا لہجہ رواج شروع

ہو گیا جس کے ذریعہ وہ اس سے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے۔

مزید تفصیلات اس Link پر دیکھ جاسکتی ہیں۔

[www.tokenz.com/history-of-birth-day](http://www.tokenz.com/history-of-birth-day)

[www.wikipedia/birthdayhistory](http://www.wikipedia/birthdayhistory)

(جباری ہے)

لہذا سالگرہ شرعی لحاظ سے کوئی شرعی تقریب نہیں بلکہ پیرائش کے دن کی یادگار

ہے اور غیروں کی رسم ہے اس لئے اس معنویت سے خالی اور اصلا غیروں کی رسم سے

بچنا چاہیے۔ باقی شکرانہ کے طور پر کچھ کھانے پینے کا انتظام کر لے تو منع بھی نہیں بشرطیکہ غیروں  
سے مشابہت معصوم نہ ہو  
چٹناچی حریت شریف میں ہے۔

وعنه (ابن عمر) قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم۔

(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب اللباس الفصل الثانی ۲/۳۴۵ طقدیم)

فقط واللہ اعلم

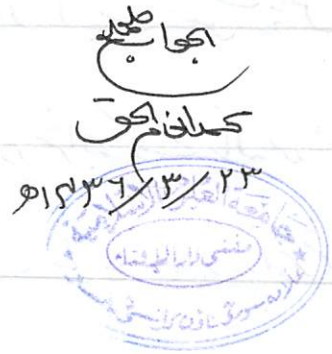


کتبہ

سلامان الہی

المختص فی الفقہ الاسلامی

اجرا  
سید  
۳۰



جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۱۹ / ۳ / ۱۴۳۶ھ

۱۱ / ۱ / ۲۰۱۵

